روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 10راگست 2007ء 25 رجب 1428ہجری 10 ظہور 1386ہش جلد 57-92 نمبر 181

نماز کے بعد کی دعا

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔بادشاہت اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر امر پر قادر ہے۔اے اللہ تیری عطا کو کوئی روک نہیں سکتا۔اور جو تو روک دے وہ کوئی عطا نہیں کرسکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء بعد الصلوٰۃ حدیث نمبر:5855)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے۔وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کرسکتا ہے۔جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آسکتا ہے۔ہیچ ہے۔بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہوجاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہوجاتا ہے۔تو خدا کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے اور اس کا متولی ہوجاتا ہے اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی تولّی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہوجاتی ہے۔دیکھ لیجئے۔جب انسان حدِّ بلوغت کو پہنچتا ہے اور اپنے نفع نقصان کو سمجھنے لگتا ہے تو نامرادیوں ناکامیوں اور قسما قسم کے مصائب کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔وہ ان سے بچنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں کرتا ہے۔دولت کے ذریعہ اپنے تعلق حکام کے ذریعہ،قسما قسم کے حیلہ وفریب کے ذریعہ وہ بچاؤ کے راہ نکالتا ہے،لیکن مشکل ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو۔بعض وقت اس کی تلخ کامیوں کا انجام خودکشی ہوجاتی ہے۔اب اگر ان دنیاداروں کے غموم وہموم اور تکالیف کا مقابلہ اہل اللہ یا انبیاء کے مصائب کے ساتھ کیا جاوے تو انبیاء علیہم السلام کے مصائب بمقابل اول الذکر جماعت کے مصائب بالکل ہیچ ہیں لیکن یہ مصائب وشدائد اس پاک گروہ کو رنجیدہ یا محزون نہیں کرسکتے۔ان کی خوشحالی اور سرور میں فرق نہیں آتا۔کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی تولی میں پھر رہے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص45)

دعا اور توجہ میں ایک روحانی اثر ہے جس کو طبعی لوگ جو صرف مادی نظر رکھنے والے ہیں نہیں سمجھ سکتے۔سنت اللہ میں دقیق در دقیق اسباب کا ذخیرہ ہے جو دعا کے بعد اپنا کام کرتا ہے۔نیند کے واسطے طبعی اسباب رطوبات کے بیان کئے جاتے ہیں مگر بہت دفعہ آزمائش کی گئی ہے کہ بغیر رطوبات کے اسباب کے ایک نیند سی آجاتی ہے اور ایک حالت طاری ہوتی ہے جس میں سلسلہ الہامات کا وارد ہوتا ہے اور وہ بعض اوقات ایسا لمبا سلسلہ ہوتا ہے کہ انسان بار بار اپنے رب سے سوال کرتا ہے اور رب جواب دیتا ہے۔ایسا ہی بعض مادی لوگوں نے چند ظاہر اسباب کو دیکھ کر فتویٰ لگا لیا ہے کہ اب زلازل کا خاتمہ ہے اور دوسو سال تک یہاں کوئی زلزلہ نہیں آئے گا۔لیکن یہ لوگ دراصل اللہ تعالیٰ کے باریک رازوں اور اسباب سے بے خبر ہیں۔وہ ظاہر عالم اسباب کو جانتے ہیں لیکن اس کا ایک باطنی عالمِ اسباب بھی ہے ؎

فلسفی کو منکرِ حنّانہ است
از حواسِ اولیاء بیگانہ است

اس جہان کے لوگ جب فتنہ وفساد کی کثرت کو دیکھ کر اس کی اصلاح سے عاجز آجاتے ہیں تب اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو ایسے قویٰ عطا کرتے ہیں جن کی توجہ سے سب کام درست ہوجاتے ہیں۔یہاں تک کہ دعا کے ذریعہ سے عمریں بڑھ جاتی ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 306)

محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز
بیگم صاحبہ انتقال فرماگئیں

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی پوتی،حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیٹی،حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی بہو اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خالہ محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب مورخہ 7۔اگست 2007ء کو پونے بارہ بجے دن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر تقریباً86 سال انتقال فرماگئیں۔

آپ کی نماز جنازہ اگلے دن بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔بہشتی مقبرہ کی اندرونی چار دیواری میں تدفین عمل میں آئی،قبر تیار ہونے پر دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کرائی۔

آپ حضرت ام ناصر کے بطن سے قادیان میں پیدا ہوئیں۔اپنے والد ماجد حضرت مصلح موعود کے زیر سایہ تعلیم وتربیت کے ابتدائی مراحل طے کئے،بہت نیک پارسا اور دعاگو خاتون تھیں۔جماعتی خدمات میں ہمیشہ آگے سے آگے قدم بڑھاتی رہیں،پہلے نائب صدر لجنہ اماء اللہ لاہور اور پھر 17 سال تک صدر لجنہ اماء اللہ لاہور کے عہدہ پر خدمات کی توفیق پائی۔1983ء میں ربوہ آنے پر اس عہدہ سے سبکدوش ہوئیں۔حضرت مسیح موعود کے تبرکات میں سے سبز کوٹ آپ کے خاوند محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کے حصہ میں آیا تھا۔جو آپ نے خلافت سلسلہ کو ہبہ کر دیا عالمی بیعت کے موقع پر پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور اب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

(باقی صفحہ 11پر)

اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 17۔اگست 2007ء تک

باقی صفحہ 11پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 445)

سادات کے ایک ''بہشتی خاندان'' کا سربراہ

ایڈووکیٹ میاں عطاء اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی (1899ء۔ 27جنوری 1969ء) ''بہشتی خاندان'' کے سربراہ حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب (1862ء ۔ 22جون 1937ء) کے خاص محبین میں سے تھے اور خود بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عشاق میں سے تھے۔آپ کے وصال پر بطل احمدیت حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب نے تعزیتی مکتوب میں لکھا:۔

''مرحوم ایک نہایت بزرگ اور ممتاز ہستی تھے۔ ....اس عاجز کے ساتھ انہیں شدید اخلاص تھا اور باوجود خاکسار کی بیشمار کوتاہیوں اور عیوب کے خاکسار پر بے حد حسن ظن رکھتے تھے۔سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مایۂ ناز فرزند اور نہایت مخلص خادم تھے۔قول وفعل میں نہایت بلند معیار پر قائم تھے۔ تقویٰ کی باریک در باریک راہوں کی جستجو رکھتے تھے اوران پر گامزن رہنے کی سعی کرتے تھے۔ان کا وجود ہر پہلو سے بیشمار برکات کا حامل تھا۔''

(تابعین رفقاءاحمد جلد ہشتم تالیف ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے درویش مرحوم الناشر احمدیہ بک ڈپو اشاعت مارچ 1976ء)

میاں صاحب کے قلم سے ''حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی یاد میں'' کے زیرعنوان ایک حقیقت افروز مضمون الفضل 10 جنوری 1969ء صفحہ 3-4 پر شائع ہوا جس کا ایک حصہ ہدیہ قارئین کرتا ہوں۔تحریر فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ایسے ایسے پاک فطرت اور سراپا نور وجود عطا فرمائے کہ ان کی مثال صدر اول کے بعد کسی زمانہ میں بھی نہیں ملتی۔ بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ایسے بزرگ چند ایک نہ تھے۔ **یہ چمکتے ہوئے موتیوں کی طرح ایک کان تھی کہ جس طرف دیکھیں آنکھیں نور سے چندھیا جاتی تھیں اوراب جب کہ وہ خدا کو پیارے ہو گئے تو ان کی یاد بے اختیار آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے۔** آج میں یہ سطور حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے متعلق لکھ رہا ہوں۔

حضرت شاہ صاحب بڑے پاک صورت، جاذب شکل، پُرکشش اور بڑے ہی پاک سیرت بزرگ تھے۔آپ قصبہ کلر سیداں ضلع راولپنڈی کے ایک مشہور سید خاندان کے بزرگ تھے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کی ساداتی کو اس درجہ نوازا کہ (۔) حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کے خاندان کو اس طرح ملا دیا کہ دونوں خاندان ایک ہو گئے۔ حضرت شاہ صاحب کو اس بات کی بڑی خوشی تھی کہ حضرت مسیح موعود نے آپ کی ساداتی کو تسلیم کیا۔

مجھے جو بات آج بہت یاد آ رہی ہے وہ یہ ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے میری اسی فیصدی دعائیں قبول کی ہیں۔ آجکل دہریت کی نہایت درجہ مسموم ہوا اتنی پھیل رہی ہے کہ سانس لینا دشوار ہو گیا ہے۔ دہریہ سائنس دان اور ٹیکنالوجسٹ برملا و بے محابہ یہ کہتے ہیں کہ تمام وہ باتیں جو پہلے بلحاظ اسباب سمجھ میں نہیں آ سکتی تھیں اب ان کے سلسلہ علت پر سائنس نے قابو پا لیا ہے اور کوئی بات ایسی نہیں جس کی وجہ قوانین قدرت کے اندر ہمیں معلوم نہ ہو اور ہمیں کسی مابعدالطبیعاتی وجود کی طرف نگاہ کرنا پڑے۔

قبولیت دعا کے واقعات حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کی زندگیوں میں اتنے ہیں کہ ان کا شمار نہیں ہوسکتا۔عموماً مذہبی تحریکات کی کامیابی کی وجہ یہ لوگ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ایک نیا مقصد ماننے والوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے ان ماننے والوں میں ایسا اتحاد نظر آتا ہے جس کی مثال اور کسی جگہ نہیں ملتی اور اس اتحاد کی وجہ سے ایک نئی قوت اور نیا زور اس جماعت کے اندر آجاتا ہے اور یہی ان کی کامیابی کی کلید ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ دعا ٹیلیفون پر ایک ایسا پیغام ہے جو دیا جاتا ہے اور ٹیلیفون کے دوسرے سرے پر کوئی سننے والا اور جواب دینے والا نہیں ہوتا۔قبولیت توہّم ہے۔ یہ ایک خطرناک چیلنج ہے اور اس کا جواب صرف احمدیت ہی دے سکتی ہے اور ایسے نشانات و واقعات پیش کرسکتی ہے کہ وہ منکرین کا منہ بند کر دے۔ شاید اس وقت تک ہماری بھی کچھ غفلت ہے کہ ہم نے اپنے سامان کو ترتیب کے ساتھ اور سائنٹیفک طریق سے ان لوگوں کے سامنے پیش نہیں کیا ورنہ یہ زہر خود بخود ختم ہو جاتا۔

حضرت شاہ صاحب کی اسی فیصدی مقبول دعاؤں میں کیا کچھ نہ ہوگا۔ کاش دہریت کا زہر پھیلانے والے اس تریاق کی طرف بھی توجہ کریں اور قبولیت کے سینکڑوں دوسرے پہلو بھی ان کی نگاہ میں آئیں۔

حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مجھے اگر جوتی کے تسمہ کی بھی ضرورت ہو تو میں دعا کرتا ہوں اور دعا پر ہی مجھے وہ چیز ملتی ہے۔ حضرت شاہ صاحب بھی اس کثرت سے دعائیں کرتے تھے کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کے لئے دعا فرماتے تھے۔لیکن ان اسی فیصدی دعاؤں میں زندگی کے اہم واقعات بھی شامل ہوتے تھے جن کے ذریعہ سے خداتعالیٰ کا چہرہ نظر آ سکتا ہے۔......

حضرت شاہ صاحب ڈاکٹر تھے اور آپ کی زندگی کا ایک بڑا حصہ رعیہ کے ہسپتال میں گزرا۔ آپ کی اولاد دینی اور دنیاوی وجاہت کی مالک تھی۔حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب، ڈاکٹر میجر سید حبیب اللہ صاحب، حافظ سید عزیز اللہ شاہ صاحب اور سید محمود اللہ شاہ صاحب اور سید عبدالرزاق شاہ صاحب آپ کے بیٹے تھے۔آپ کی صاحبزادی ام طاہر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت المصلح الموعود کی زوجیت کا فخر بخشا اور پھر ان کی وفات پر آپ کی ایک پوتی محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ (بنت سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم) کو یہی سعادت نصیب ہوئی۔لیکن ان کی دنیوی وجاہت کے ساتھ ساتھ ان کو ایسی تربیت ملی تھی کہ میں جب بھی سوچتا ہوں حیران ہو جاتا ہوں کہ یہ لوگ کیا تھے۔حضرت سید عزیز اللہ شاہ اور محمود اللہ شاہ صاحبان کے ساتھ پڑھنے کا تعلیم الاسلام ہائی سکول میں مجھے بھی شرف حاصل ہوا۔حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب نے مجھے سنایا کہ جب حضرت شاہ صاحب گھر تشریف لاتے تو فرماتے کہ آج فلاں فلاں مریض کو تکلیف ہے ان کو جا کر دباؤ اور ان مریضوں میں مسلمان ہی نہیں ہندو اور سکھ بھی شامل تھے اور ان لوگوں کی صفائی کا معیار مجھے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔لیکن یہ پاک صورت و پاک سیرت، سعادت مند نوجوان، حافظ قرآن، مریضوں کی یہ خدمت کیا کرتے تھے۔ یہ خدمت نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے کافی سے زیادہ ہے اور خودی اور خود پسندی کا کچھ بھی باقی نہیں رہ جاتا۔

ملازمت سے ریٹائرڈ ہوکر حضرت شاہ صاحب نور ہسپتال میں مفت کام کرتے تھے اور ان کا رتبۂ بلند قادیان دارالامان کے ہر کس و ناکس کو معلوم تھا۔لیکن ان کی نظر انتخاب اپنی رفاقت کے لئے حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب جو محلّہ دارالفضل میں رہتے تھے، پر پڑی تھی اور یہ نظارہ آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ حضرت شاہ صاحب حضرت حافظ صاحب کا بازو پکڑے انہیں بہشتی مقبرہ لے جارہے ہوتے۔ آسمان کے فرشتے یہ نظارہ دیکھ کر کس قدر خوش ہوتے ہوں گے کہ حضرت شاہ صاحب کو اپنی دنیوی عزت و وجاہت کا ذرہ برابر بھی خیال نہیں اور جہاں روحانی اتحاد میسر آیا وہیں رفاقت پیدا کرلی۔

ایک دفعہ حضرت شاہ صاحب (بیت) دارالرحمت میں تشریف فرما تھے تو میں نے عرض کیا کہ حافظ شیراز مجھے شاعر ہی معلوم ہوتے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ ایسا ہرگز نہ کہنا۔ مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود کے زیرمطالعہ تین کتب ہوا کرتی تھیں۔ مثنوی مولانا روم، تذکرۃ الاولیاء مصنفہ فریدالدین عطار اور دیوان حافظ۔

1927ء میں میرے ہاں پہلا لڑکا عزیزم ڈاکٹر محمد طاہر پیدا ہوا اور ابھی سات دن کا تھا کہ بیمار ہو گیا۔ ان دنوں حضرت شاہ صاحب محلّہ دارالرحمت میں قیام فرما تھے۔میں حاضر خدمت ہوا اور مدعا بیان کیا۔آپ میرے ساتھ چل پڑے اور فیس تو کیا لینی تھی اس بچہ کو ہدیہ بھی عطا فرمایا۔''

حضرت مسیح موعود نے اپنے مقدس کلام میں اہل اللہ کا تذکرہ نہایت دلکش اور وجد آفریں انداز میں کیا ہے۔فرماتے ہیں ؎

عاشق جو ہیں وہ یار کو مر مر کے پاتے ہیں
جب مر گئے تو اس کی طرف کھینچے جاتے ہیں
زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں

تقریب رخصتانہ

۞ مکرم فضیل عیاض احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 5اگست 2007ء کو الرفیع بینکوئٹ ہال میں مکرمہ شازیہ تنویر صاحبہ بنت مکرم منیر احمد منور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ پولینڈ کی تقریب رخصتانہ کا انعقاد ہوا۔بارات شیخوپورہ سے شام سات بجے ربوہ پہنچی۔دلہا مکرم رائے عبدالوحید صاحب مکرم رائے منیر احمد صاحب مرحوم آف میرا پور ضلع شیخوپورہ کے صاحبزادے ہیں۔آپ مکرم ملک امان اللہ مربی سلسلہ کے بھانجے اور مکرم حکیم عطاء اللہ صاحب آف چوڑہ سکھر ضلع شیخوپورہ کے نواسے ہیں ۔دلہن محترم شیخ سعید احمد صاحب تخت ہزاروی آف شیخوپورہ کی پوتی اور حضرت پیر محمد صاحب تخت ہزارہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔تلاوت ونظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔مورخہ 6۔اگست کو شیخوپورہ میں دعوت ولیمہ ہوئی مکرم پروفیسر عبدالحمید بھٹی صاحب امیر ضلع شیخوپورہ نے دعا کروائی۔ تمام احباب وخواتین اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم خالد محمود مجید صاحب ڈنگہ ضلع گجرات مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بہن مکرمہ عابدہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت محمود صاحب نیویارک امریکہ کو مورخہ 3۔اگست 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاشف محمود عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم مجید احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ کا نواسہ اور مکرم غلام نبی صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا پوتا ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ نیز صحت وتندرستی، خیر وبرکت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی شخصیت اور خدمات کے تذکرے

دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کے قیمتی خیالات اور قابل قدر مشورے

اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے غیر معمولی بندے ہوتے ہیں جو قدرت کی عطا کردہ خاص صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لاتے ہوئے بنی نوع انسان کی تعمیر و ترقی میں حصہ لیتے ہیں اور اپنا نام بھی روشن کرتے ہیں۔ایسی تاریخ ساز شخصیات کو ایک زمانہ یاد رکھتا ہے اور ان کے تذکرے تحسین و شکرگزاری کے ساتھ تازہ ہوتے رہتے ہیں۔ایسے ہی نادر وجودوں میں سے ایک ڈاکٹر عبدالسلام تھے جنہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور لیاقتوں سے سائنس کی دنیا میں نام پیدا کیا اور اپنے وطن عزیز پاکستان، پوری دنیا نیز تیسری دنیا کی بہتری اور ترقی کے لئے دردمندی کے ساتھ بھرپور طریقے سے عملی اقدامات کئے۔ گو ان کے بے لوث جذبۂ خدمات اور مساعی سے اپنوں نے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھایا لیکن ڈاکٹر عبدالسلام آخری سانس تک اپنی قوم اور ملت کے لئے خدمت کے جذبہ سے سرشار اور بےقرار رہے۔

پہلے پاکستانی سائنسدان

انگریزی روزنامہ ’’ڈیلی ٹائمز‘‘ نے 22 نومبر 2006ء کی اشاعت میں ایک اداریہ بعنوان ’’ڈاکٹر سلام کے ساتھ ہمارے سلوک کا المیہ لکھا ہے جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے۔(ترجمہ)

ڈاکٹر عبدالسلام (1926ء- 1996ء) دس سال قبل انتقال کر گئے۔ 1979ء میں نوبیل پرائز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی تھے۔لیکن وہ آخری بھی ثابت ہو سکتے ہیں اگر ہم نے اپنے ملک کو اسی ڈگر پر آگے بڑھنے دیا جو باقی دنیا کے لئے خوف وہراس کا باعث ہے۔ہماری مجموعی سوچ سائنسی تحقیق کی بجائے طے شدہ ’’عقل و دانش‘‘ کے مطابق چلتی ہے۔

مثالی تعلیمی ریکارڈ

متذکرہ بالا اداریہ (مطبوعہ ڈیلی ٹائمز) میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے جذبہ خدمت کی بےقدری کا ذکر کرنے کے بعد ڈاکٹر سلام صاحب کی تعلیم اور امتحانات میں امتیازی کامیابی اور ریکارڈ کے متعلق تحریر کیا گیا ہے:۔

عبدالسلام صاحب 1926ء میں جھنگ میں پیدا ہوئے۔ چودہ سال کی عمر میں پنجاب کے میٹرک کے امتحان میں انہوں نے ایسے اعلیٰ نمبر حاصل کئے جنہوں نے نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ سارا شہر ان کے استقبال کے لئے گھروں سے نکل آیا۔ انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلے کے لئے سکالرشپ جیتا اور 1946ء میں ایم۔اے کی ڈگری حاصل کی۔ اسی سال انہیں سینٹ جان کالج کیمبرج کے لئے سکالر شپ دیا گیا جہاں پر انہوں نے 1949ء میں ریاضی اور طبیعات میں ڈبل فرسٹ کے ساتھ بی۔اے (آنرز) کی ڈگری حاصل کی۔ 1950ء میں انہوں نے فزکس کے میدان میں نمایاں ترین Pre.Doctoral (ڈاکٹریٹ سے پہلے کا درجہ) خدمات کے سلسلہ میں کیمبرج سے Smith Prize حاصل کیا۔انہوں نے کیمبرج سے نظریاتی طبیعات میں پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری بھی حاصل کی۔ان کا تھیسس (Thesis) جو 1951ء میں شائع ہوا اس میں Quantum Electrodynamics کے متعلق بنیادی کام شامل تھا جس کی وجہ سے انہیں پہلے ہی بین الاقوامی شہرت حاصل ہو چکی تھی۔

(ڈیلی ٹائمز 22 نومبر 2006ء)

پاکستان میں عظیم ذمہ داریوں کا تذکرہ

مذکورہ بالا اداریہ میں 1974ء کی اسمبلی کے احمدیوں کے خلاف فیصلہ دینے سے قبل کے زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر سلام کے متعلق لکھا ہے:۔

............ڈاکٹر سلام پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے ممبر۔ پاکستان کے سائنسی کمیشن کے رکن اور 1961ء سے لے کر 1974ء تک صدر پاکستان کے سائنسی مشیر اعلیٰ کے منصب پر فائز تھے۔ پاکستان کی خلائی تحقیق کے ادارہ سپارکو کی بنیاد انہوں نے ہی رکھی تھی............

(’’ڈیلی ٹائمز‘‘ مورخہ 22 نومبر 2006ء)

فروتنی و انکساری کا پیکر

پاکستان کے ایک سابق سفارتکار خالد حسن (حال نمائندہ ’’ڈیلی ٹائمز‘‘ مقیم امریکہ) کا ایک مضمون بعنوان ’’ڈاکٹر سلام کی یادیں‘‘ انگریزی اخبار ’’ڈیلی ٹائمز‘‘ مورخہ 26 نومبر 2006ء کو شائع ہوا ہے۔ اس میں انہوں نے ڈاکٹر سلام صاحب کی انکساری کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دو آنکھوں دیکھے واقعات بیان کئے ہیں:۔

ڈاکٹر سلام کی سب سے پیاری خوبی ان کی انکساری اور مزاج کی حس تھی۔ 1980ء کی دہائی میں وہ کسی نہ کسی امریکی ادارے سے مشاورت کرنے اور ساتھ ہی اپنے چھوٹے بھائی ماجد جو اقوام متحدہ کی صنعتی ترقی کی تنظیم کے ساتھ بطور تکنیکی ماہر منسلک تھے، سے ملنے کے لئے وقتاً فوقتاً ویانا آتے رہتے تھے۔ ویانا میں اقوام متحدہ کی عمارت دریائے ڈینیوب (The Danube) کے دائیں کنارے پر واقع ہے اور اس کے مدخل کے ساتھ ہی ایک بڑی سی گنبد والی مدّور عمارت تھی۔ ایک دن میں اپنے ایک دوست کے ساتھ اس کے پاس سے گزر رہا تھا کہ میں نے ڈاکٹر سلام کو دیکھا وہیں سے سلام کرتے ہوئے کہا ’’ڈاکٹر صاحب‘‘ وہ رک گئے اور ہم مدّور عمارت کے نیچے دیر تک کھڑے ہو کر ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے۔ جو زیادہ تر پاکستان سے متعلق تھیں۔ میں نے اپنے ساتھی کا تعارف کرایا جس سے انہوں نے بڑی گرمجوشی سے مصافحہ کیا۔ بعد میں میرے دوست نے دریافت کیا کہ یہ کون صاحب تھے۔ میں نے بتایا کہ یہ ڈاکٹر سلام تھے۔ میرے دوست نے حیرت سے کہا ’’میرے خدایا! تو یہ ڈاکٹر سلام تھے! لیکن وہ کس قدر منکسر المزاج ہیں! میں نے اتنا سادہ مزاج انسان کبھی نہیں دیکھا۔‘‘ میں نے کہا ’’میرے دوست! تم ابھی ابھی بیسویں صدی کے ایک عظیم ماہر طبیعات سے ملے ہو۔‘‘ ڈاکٹر سلام انتہائی بےنفس انسان تھے۔

(ڈیلی ٹائمز 26 نومبر 2006ء)

آپ نے داڑھی رکھ لی

صاحب مضمون لکھتے ہیں:

1975ء میں جب میں اوٹاوہ (کینیڈا) میں پاکستانی سفارت خانہ میں خدمات انجام دے رہا تھا تو مجھے معلوم ہوا کہ ڈاکٹر سلام کینیڈا کے سرکاری عہدیداران کے ساتھ بات چیت کرنے کے سلسلہ میں آرہے ہیں............ میں ان کے استقبال کے لئے ائر پورٹ پر گیا اور پہلے میں ان کو پہچان نہ سکا کیونکہ انہوں نے داڑھی رکھ لی تھی۔ میں نے کہا ’’آپ نے داڑھی رکھ لی ہے‘‘۔ انہوں نے جواب دیا ’’بات یہ ہے کہ جس دن ہمیں غیر مسلم قرار دیا گیا اسی دن میں نے اس سنت رسول پر عمل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

(ڈیلی ٹائمز 26 نومبر 2006ء)

عاجزانہ طبیعت

آگے چل کر جناب خالد حسن اپنے مندرجہ بالا مضمون میں ایک اور واقعہ سناتے ہیں:

جب تک ان کا (ڈاکٹر سلام کا) شہر میں قیام رہتا وہ سرکاری گاڑی استعمال نہیں کرتے تھے لیکن میرے اصرار کرنے پر بالآخر وہ مان گئے۔ وہ جذباتی طور پر بہت متاثر ہوئے۔ جب چند دن بعد ان کی ٹریسٹے کو واپسی ہوئی تو انہوں نے مجھے شکریے کا شفقت بھرا خط لکھا جس میں یہ بھی تحریر تھا ’’براہ مہربانی مرزا عبدالرحمٰن کو شکریہ کہیں کہ وہ مجھے گاڑی میں ادھر ادھر لے جاتے رہے۔‘‘ مرزا عبدالرحمٰن سفارت خانے کا ایک ڈرائیور تھا جو ڈاکٹر سلام کو ان کے قیام کے دوران دو دن مختلف جگہوں پر لے جاتا رہا۔ میں کسی اور پاکستانی کا تصور نہیں کر سکتا۔ جو اس طرح کا عمل دکھائے۔ کیونکہ ہم تو ان لوگوں کو کبھی دھیان ہی میں نہیں لاتے جو ہماری خدمت بجالاتے ہیں اور ان کو اس قابل نہیں سمجھتے کہ ان کی طرف کوئی توجہ دیں۔ اس طرح کی مروتیں ڈاکٹر سلام کی شخصیت کا حصہ تھیں۔ انہوں نے اپنی زندگی میں ہزاروں لوگوں کی ہر طرح کی مدد کی اور وہ ہر شخص سے برابری کا سلوک کرتے اور اسے قابل احترام سمجھتے تھے۔

اپنی جماعت کے لئے حمیت

جناب خالد حسن اپنے مضمون میں ڈاکٹر سلام کے مستعفی ہونے کا بھی ذکر کرتے ہیں:

میں نے ان سے پوچھا انہوں نے 1974ء کے (اسمبلی کے) فیصلہ کے بعد استعفیٰ کیوں دے دیا تھا؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ یہ وہی سوال ہے جو بھٹو نے ان سے پوچھا تھا۔ سلام یہ کیا ہے؟ آپ نے سائنسی مشیر اعلیٰ کے منصب سے استعفیٰ کیوں دے دیا ہے؟ سلام نے بھٹو کو بتایا کہ ’’قومی اسمبلی کے اس فیصلہ کے بعد جس کی رو سے ان کی ساری احمدیہ جماعت کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا ہے ان کے لئے اس کام کو جاری رکھنا ممکن نہیں‘‘۔ بھٹو نے ان سے کہا ’’لیکن سلام یہ تو سب سیاست ہے۔ مجھے کچھ وقت دو میں اسے بدل دوں گا۔ مجھ پر یقین کرو‘‘ سلام نے بھٹو سے کہا ’’ٹھیک ہے زلفی۔ میں تم پر یقین کرتا ہوں۔ لیکن جو کچھ تم نے مجھ سے کہا ہے۔ اسے سادہ کاغذ پر تحریر کردو اور یہ معاملہ ہمیشہ کے لئے ہم دونوں کے درمیان رہے گا۔ بھٹو کا جواب وہی تھا جو بھٹو کا مخصوص رنگ لئے ہوئے تھا ’’سلام! میں یہ نہیں کر سکتا۔ میں تو ایک سیاستدان ہوں۔‘‘

تیسری دنیا کی سائنسی ترقی کے لئے تڑپ

جناب خالد حسن کے مضمون کے آخری کالم میں ڈاکٹر عبدالسلام کی مسلم دنیا کے لئے فکرمندی اور سائنسی ترقی کی تڑپ اور اس کے مقابل پر مسلم ممالک کی بےحسی کا بھی ذکر موجود ہے۔

خالد حسن تحریر کرتے ہیں:

’’ویانا میں ڈاکٹر سلام نے مجھے بتایا کہ نوبیل انعام حاصل کرنے کے بعد وہ مسلم ممالک کے ہر دارالحکومت میں پہنچے اور درخواست کی کہ وہ اپنی مجموعی قومی پیداوار (GNP) کا ایک فی صد سائنسی تعلیم کے لئے مختص کریں۔ لیکن کسی نے ان کی بات نہ مانی۔‘‘

(مضمون مطبوعہ ڈیلی ٹائمز مورخہ 26 نومبر 2006ء)

دنیا بھر کی سائنسی خدمات کا مرکز

ڈاکٹر سلام نے جہاں ایک طرف اپنی بے پناہ محنت، لیاقت اور اعلیٰ سائنسی تعلیم کی وجہ سے سائنس کے میدان میں اپنا لوہا منوایا وہاں انہوں نے تیسری دنیا کے قابل سائنسدانوں کے لئے مزید اعلیٰ سائنسی استعدادوں کے حصول کی خاطر 1964ء میں ٹریسٹے (اٹلی) میں ایک بین الاقوامی مرکز برائے نظریاتی سائنس قائم کیا جس نے بے شمار سائنسدانوں کو اعلیٰ تعلیم اور معیار حاصل کرنے کے قابل بنایا اور یہ چشمہ پورے زوروشور سے جاری ہے۔ اس کی خدمات کا تذکرہ دنیا بھر میں کیا جاتا ہے اس سلسلہ میں وطن عزیز کے باخبر قلمکاروں کی کچھ تحریریں دیکھتے ہیں۔

پاکستان پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر کا ایک مضمون ''عبدالسلام کی یادیں'' انگریزی اخبار ''دی نیوز'' مورخہ 25 نومبر 2006ء میں شائع ہوا ہے۔ اس میں وہ ٹریسٹے میں قائم انٹرنیشنل سینٹر برائے تھیوریٹیکل فزکس (ICTP) کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''ترقی پذیر ممالک میں سائنس کی ترویج و ترقی کے لئے سلام کی سب سے زیادہ مؤثر اور مستحسن خدمت 1964ء میں اٹلی کے شہر ٹریسٹے (Trieste) میں ICTP (نظریاتی سائنس کا بین الاقوامی مرکز) کا قیام تھا۔ وہ یہ مرکز پاکستان میں قائم کرنا چاہتے تھے لیکن ایوب خان کے مشیروں نے اس تجویز کو مسترد کر دیا اور سلام کو اسے اٹلی میں قائم کرنے پر مجبور کر دیا۔ ڈاکٹر عبدالسلام کی اپنے ملک میں قدر نہیں کی گئی لیکن دنیا بھر میں ان کی وسیع پیمانے پر تحسین و تعریف کی گئی۔ جو مرکز انہوں نے اٹلی میں قائم کیا اس کا نام ڈاکٹر سلام کے نام پر رکھ دیا گیا ہے۔ ان کی پہلی برسی (یوم وفات) کے موقع پر ایک اثر انگیز توصیفی بیان پڑھ کر سنایا گیا:۔

''آیئے ہم عبدالسلام کی وفات کے پہلے سال کے موقع پر اس غیر معمولی انسان کی عظمتوں کی یاد منائیں اور آیئے ہم اس ادارے (مرکز) کو، جس کے لئے انہوں نے اپنی اس قدر ذہنی قابلیت اور طاقت وقف کئے رکھی۔''۔ ''عبدالسلام انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس'' کا نام دیں اور اس طرح ان کی یاد کو خراج تکریم و تحسین پیش کریں۔ یہ اس عظیم شخص اور اس ادارے (مرکز) دونوں کی خاطر صحیح اقدام ہوگا۔

(''دی نیوز'' مورخہ 25 نومبر 2004ء)

قوم کے لئے سرمایہ افتخار

انگریزی روزنامہ 'ڈان، میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں منعقدہ ایک تقریب کی ایک رپورٹ بعنوان ''ڈاکٹر سلام کو خراج تحسین'' شائع ہوئی ہے۔ اس تقریب میں تقریر کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر خالد آفتاب نے کہا کہ ''پروفیسر ڈاکٹر سلام ایک عظیم استاد اور تحمل و برداشت والے شخص تھے۔ ڈاکٹر سلام جیسے لوگ قوم کے لئے سرمایۂ افتخار ہوتے ہیں:۔

اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر فہیم حسین نے کہا:

''ڈاکٹر سلام انٹرنیشنل سنٹر فار فزکس (ICTP۔ اٹلی) کے بانی ڈائریکٹر تھے۔ یہ سنٹر ترقی پذیر دنیا کے سائنسدانوں کو عالمی معیار کی سہولتیں فراہم کرتا ہے اور اعلیٰ سطح کی تحقیق کو فروغ دیتا ہے۔

انہوں نے کہا: ''لگ بھگ چالیس ہزار سائنسدان ہر سال اس مرکز میں تعلیم حاصل کرنے اور کانفرنسوں اور ورک شاپس میں شرکت کرنے کے لئے آتے ہیں۔''

(ڈان مورخہ 22 نومبر 2006ء)

ترقی پذیر ممالک کی ضرورتوں کا خیال

اخبار ''ڈان'' کی 26 جون 2006ء کی اشاعت میں ڈاکٹر سلام کے متعلق اردشیر کاؤجی کا ایک فاضلانہ مضمون بعنوان ''ایسا نہ ہو کہ ہم فراموش کر دیں'' شائع ہوا ہے۔ اس کے کالم نمبر 2 میں ڈاکٹر سلام کے ٹریسٹے (اٹلی) میں قائم کردہ شہرۂ آفاق مرکز (ICTP) کے ذکر میں اے۔ کاؤس جی تحریر کرتے ہیں۔ ''انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس'' (ٹریسٹے) میں جو، جس کو ڈاکٹر سلام نے خود قائم کیا، انہوں نے مشہور زمانہ Associate Ships (ماہرین اور زیر تربیت ابھرتے ہوئے سائنسدانوں کا مل کر کام کرنے) کا نظام جاری کیا جس کے ذریعہ طبیعات کے اہل نوجوان سائنسدان اپنی سالانہ تعطیلات اپنے تعلیمی میدان کے قائدین اور اپنے ہم مرتبہ ساتھیوں کے ساتھ ریسرچ کے کام میں گزارتے ہیں''۔ آگے چل کر صاحب مضمون تحریر کرتے ہیں: ان کے مرکز (ICTP) کے مقاصد یہ تھے کہ ''ترقی پذیر ممالک کی ضرورتوں کا خصوصی خیال رکھتے ہوئے نظریاتی طبیعات کے میدان میں تربیت اور ریسرچ کے ذریعہ آگے بڑھنے میں مدد کرنا۔''

(ڈان، مورخہ 2006ء۔11-26)

ڈاکٹر سلام کا فقید المثال کارنامہ

1979ء میں ڈاکٹر عبدالسلام کو جس کارنامے پر علم وسائنس کی دنیا کا سب سے بڑا اور قابل رشک انعام۔ نوبیل پرائز ملا اس کا ذکر کرتے ہوئے سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر اپنے نگریزی مضمون ''عبدالسلام کی یادیں''، مطبوعہ ''دی نیوز'' میں لکھتے ہیں:

1979ء تک سائنسدان اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ چار بنیادی قوتیں ہیں جو ساری کائنات کو یکجا باندھنے میں کارفرما ہیں۔ سلام کی کاوش نے ثابت کر دیا کہ ان چار قوتوں میں سے دو قوتیں دراصل ایک ہی ہیں۔ اس طرح بنیادی قوتوں کی تعداد تین رہ گئی ہے۔ سلام اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ درحقیقت ایک ہی قوت ہے جو پوری کائنات میں کارفرما ہے اور یہ کہ ایک دن کوئی نہ کوئی قابل شخص یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو جائے گا کہ باقی کی (تین) بنیادی قوتیں بھی اصل میں ایک ہی قوت ہے''۔

آگے چل کر صاحب مضمون لکھتے ہیں:۔

''جب ان سے پوچھا گیا کہ جس عظیم کارنامے پر آپ کو نوبیل پرائز ملا۔ اس کے پیچھے کیا محرک تھا............ انہوں نے کہا کہ انہوں نے قرآن کریم کی سورہ ملک کی اس آیت سے تحریک اور رہنمائی حاصل کی تھی۔

ترجمہ:۔ ''تو رحمان کی تخلیق میں کوئی تضاد نہیں دیکھتا۔ پس نظر دوڑا۔ کیا تو کوئی رخنہ دیکھ سکتا ہے؟ نظر پھر دوسری مرتبہ دوڑا۔ تیری طرف نظر ناکام لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہاری ہوگی۔''

(سورہ ملک آیت نمبر 5,4)

(دی نیوز 25 نومبر 2006ء)۔

یہ لعل و جواہر کیا ہیں

اردشیر کاؤس جی اپنے مضمون مطبوعہ ''ڈان'' میں لکھتے ہیں:

''ڈاکٹر سلام کو 1968ء میں ''ایٹم برائے پیس ایوارڈ'' کی جو رقم ملی اس سے انہوں نے ICTP میں مزید علم و تربیت حاصل کرنے کے لئے پاکستان سے آنے والے طبیعات کے نوجوان سائنسدانوں کے لئے فنڈ قائم کر دیا اور جو رقم انہیں نوبیل پرائز کے طور پر ملی وہ پوری کی پوری انہوں نے ICTP میں پڑھنے والے ترقی پذیر ممالک کے طبیعات کے سائنسدانوں کے نام کر دی۔ اس رقم میں سے ایک روپیہ بھی ان کی ذاتی یا خاندانی ضروریات پر خرچ نہیں ہوا۔

(ڈان مورخہ 26 دسمبر 2006ء)

امدادی اور رفاہی کاموں میں دلچسپی

یہ تو صرف دو انعامات کی رقم کا ذکر ہوا ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے تقریباً سارے انعامات کی رقوم اس طرح امدادی اور رفاہی کاموں پر خرچ کر دی تھیں۔ چنانچہ معروف ادبی شخصیت زاہدہ حنا ڈاکٹر عبدالسلام کے متعلق اپنے مضمون ''مغرب تیرا شکریہ'' مطبوعہ روزنامہ ایکسپریس میں تحریر کرتی ہیں:

''دنیا نے اسے 274 سے زیادہ ایوارڈ، اعزازات اور انعامات دیئے، ان کے ساتھ ملنے والی رقوم کا تخمینہ کروڑوں ڈالر تک پہنچتا ہے۔ اس شخص نے یہ رقم اپنی ذات کی بجائے پاکستان اور تیسری دنیا کے ذہین اور ضرورت مند طلبہ کی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق پر خرچ کی۔ یہ اس شخص کا قصہ ہے جو شہنشاہ ایران کو دی جانے والی ضیافت میں ادھڑے ہوئے جوتے پہن کر چلا گیا تھا اس لئے کہ اس کے خیال میں نئے جوتے خریدنا فضول خرچی تھی۔''

(روزنامہ ''ایکسپریس''، مورخہ 3 دسمبر 2006ء)

ڈاکٹر عبدالسلام کی شایان شان پذیرائی

سائنس کے میدان میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی وسیع اور عظیم الشان خدمات کا بیرون ملک شایان شان اعتراف کیا گیا۔ چنانچہ اردشیر کاؤس جی نے اپنے انگریزی مضمون ''ایسا نہ ہو کہ ہم فراموش کر دیں'' (مطبوعہ ''ڈان'' میں تحریر کرتے ہیں:

''وہ ٹریسٹے میں مقیم رہے اور اقوام متحدہ اور سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے سونپے گئے مختلف پروگراموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتے رہے اور اس عرصہ میں انعام پہ انعام۔ تکریم پہ تکریم حاصل کرتے رہے۔ انہیں بے شمار اکیڈمیوں اور سوسائٹیوں کا ممبر چنا گیا۔ ڈاکٹریٹ کی 27۔ اعزازی ڈگریاں دی گئیں اور ان کے دو سو پچاس سائنسی مقالہ جات شائع ہوئے۔''

(''ڈان'' مورخہ 26 نومبر 2006ء)

27 یونیورسٹیوں کی طرف سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری

مضمون نگار اسرار ایوب ڈاکٹر عبدالسلام کے متعلق اپنے مضمون ''ایک نوبیل انعام یافتہ'' (مطبوعہ روزنامہ ''خبریں'' 5 دسمبر 2006ء) میں لکھتے ہیں:

''ڈاکٹر سلام صاحب کے لکھے ہوئے 250 سائنسی مقالہ جات ایسی سطح کے مستند سائنسی رسائل و جرائد میں شائع ہوئے کہ جن میں اس قسم کے دو تین مقالے چھپنے پر بھی اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری مل جاتی ہے۔ انہیں 27 بین الاقوامی یونیورسٹیوں نے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی لیکن ایک قومی (قائداعظم یونیورسٹی انہیں یہ ڈگری دینے لگی تو چند عناصر نے ان کے غیر مسلم ہونے کی وجہ سے اس فیصلے کے خلاف ایسے شدید ردعمل کا مظاہرہ کیا کہ یونیورسٹی کو اپنا فیصلہ بدلنا پڑ گیا۔''

(روزنامہ ''خبریں''، مورخہ 26 مئی 2006ء ص 7)

صدر مملکت چین کی طرف سے عزت افزائی

سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر اپنے انگریزی مضمون ''عبدالسلام کی یادیں'' مطبوعہ ''دی نیوز'' میں یہ دلچسپ و قابل رشک واقعہ بیان کرتے ہیں:۔

''ان کے بیجنگ کے دورہ کے دوران چائنیز اکیڈمی نے ان کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا۔ سارے پروٹوکول کو بالائے طاق رکھتے ہوئے چین کے صدر بھی ڈاکٹر سلام کی عزت افزائی کے لئے

عشائیہ میں شامل ہونے کے لئے پہنچ گئے۔

(دی نیوز، مورخہ 25 نومبر 2006ء)

شمع وطن کا پروانہ

ڈاکٹر عبدالسلام ایک سچے محبّ وطن اور پاکستان کے عظیم سپوت تھے۔ آپ نے ساری عمر پاکستان کا سبز پاسپورٹ رکھنے پر فخر کیا اور ہر جگہ اپنی پہچان بطور پاکستانی کرائی۔ ماضی قریب کے ملکی اخبار کے حوالوں سے ان کی پاکستان کے لئے سچی محبت کے کچھ نمونے پیش کئے جاتے ہیں:۔

سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر اپنے مضمون ''عبدالسلام کی یادیں''

مطبوعہ ''دی نیوز'' میں یہ حقیقت بیان کرتے ہیں:

''جب ڈاکٹر سلام کو 1979ء میں نوبیل پرائز ملا تو فوری طور پر اندرا گاندھی (سابق وزیراعظم انڈیا۔ مترجم) نے انہیں اپنے ملک آنے کی دعوت دی لیکن انہوں نے سب سے پہلے اپنے وطن پاکستان آنے کو ترجیح دی اور اس سے قبل انڈیا جانے سے انکار دیا۔ انہوں نے برطانوی یا اطالوی شہری بننے کی پیشکش کو مسترد کر دیا۔'' (دی نیوز 25 نومبر 2006ء)

استاد کے احترام و اکرام کی حد

بعد میں ڈاکٹر سلام انڈیا کے دورہ پر گئے تو اس موقع کا ایک قابل رشک واقعہ ''ڈیلی ٹائمز'' نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ آیئے پڑھتے ہیں:

''بعد میں ڈاکٹر سلام انڈیا گئے جہاں ان کا بڑی شان وشوکت کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ وہ وہاں فقط اپنے پرائمری سکول کے ریاضی کے استاد سے ملاقات کرنے کے لئے گئے تھے۔ جو اس وقت تک حیات تھے۔ جب دونوں کی ملاقات ہوئی تو ڈاکٹر سلام نے اپنا نوبیل پرائز والا میڈل اتارا اور اپنے استاد کے گلے میں پہنا دیا۔'' (''ڈیلی ٹائمز'' مورخہ 22 نومبر 2006ء)

اپنوں کی ناقدری کی حد

معروف علمی وادبی شخصیت زاہدہ حنا اپنے مضمون ''مغرب تیرا شکریہ'' مطبوعہ روزنامہ ایکسپریس میں بڑے درد سے تحریر کرتی ہیں:

''نومبر 1996ء کو اس شخص کے ابدی نیند سونے کی خبر آ گئی۔ اس کی زندگی کا بیشتر حصہ پاکستان سے باہر گزرا، وہ بار بار یہاں آیا لیکن ہر مرتبہ اسے واپس جانا پڑا، دنیا اس کی راہوں میں آنکھیں بچھاتی تھی لیکن ہم اس سے نگاہیں چراتے تھے۔ ہمیں تو نظری طبیعات میں اس کے مجوزہ اعلیٰ تحقیقی ادارے کی بھی ضرورت نہیں تھی جو آخرکار وہ شخص اٹلی کے شہر ٹریسٹے میں قائم کرنے پر مجبور ہوا۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن اس کی کوششوں سے قائم ہوا۔''

(روزنامہ ایکسپریس 3 دسمبر 2006ء)

مضمون نگار زاہدہ حنا متذکرہ مضمون کے کالم نمبر 3 اور 4 میں لکھتی ہیں۔

''دیار غیر میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے ڈاکٹر عبدالسلام سے مغرب ومشرق کی ذہانتیں استفادہ کرتی تھیں۔ لیکن اسی نوبیل انعام یافتہ سائنسدان نے جب جب اپنے ملک کا رخ کیا تو برسراقتدار خواتین و حضرات نے اسے ملاقات کا وقت نہیں دیا، معمولی سرکاری اہل کاروں نے سائنس کی ترقی کے لئے اس کی بیش قیمت تجاویز اور تعاون کے معاملات کو سرد خانے میں ڈال دیا، کراچی یونیورسٹی نے جب اسے اپنے یہاں مدعو کیا تو انتہا پسندوں نے اس کی آمد کو کفرو اسلام کی جنگ میں تبدیل کر دیا۔ آج ہم تباہی و بربادی کی جس دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں اس کا بنیادی سبب ہماری علم دشمنی، جہل دوستی اور اپنے علماء و فضلا کی توہین وتذلیل ہے۔''

(روزنامہ ایکسپریس مورخہ 3 دسمبر 2006ء)

وطن کی مٹی گواہ رہنا

صحافی اسرار ایوب اپنے مضمون ''ایک نوبیل انعام یافتہ'' مطبوعہ روزنامہ خبریں کے تیسرے کالم میں لکھتے ہیں:

''ڈاکٹر عبدالسلام نے بین الاقوامی سطح پر نوع انسانی کی بقاء اور دنیا کی ترقی کے لئے جو خدمات انجام دیں ان کے عوض وہ کسی بھی ملک میں عزت ووقار کے ساتھ دفنائے جا سکتے تھے، لیکن انہوں نے آخری آرام گاہ کے طور پر بھی پاکستان ہی کا انتخاب کیا۔ وہ وطن سے بڑی محبت کرتے تھے۔''

(روزنامہ خبریں 5 دسمبر 2006ء)

بے مثال کارنامہ سرانجام دینے والا پاکستانی سپوت

جناب اسرار ایوب اپنے متذکرہ بالا مضمون کے آخری پیراگراف میں تحریر کرتے ہیں:۔

''ان کے کارناموں کے باعث پاکستان کو تمام دنیا میں ہمیشہ عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہے گا۔ انہوں نے پاکستان کے لئے وہ کارنامہ سرانجام دیا جو کوئی دوسرا پاکستانی انجام نہیں دے سکا، لیکن ڈاکٹر صاحب کے بارے میں ہمارے ہاں تذکرہ بھی کم ہی ہوتا ہے۔ ان کے تو یوم وفات تک کا بھی پتہ نہیں چلتا۔ وہ عالمی سطح پر سائنس کے میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دینے والے ایسے فرد ہیں جنہوں نے اس مٹی پر جنم لیا۔''

(روزنامہ ''خبریں'' مورخہ 5 دسمبر 2006ء ص 7)

حکومت کا فرض بنتا ہے

عظیم پاکستانی سپوت ڈاکٹر عبدالسلام کے متعلق نومبر اور دسمبر 2006ء میں شائع ہونے والے متعدد مضامین میں حکومت وقت پر ڈاکٹر عبدالسلام کو پاکستان کے عظیم سپوت کا مقام دینے اور پچھلی حکومتوں کی بے انصافیوں، زیادتیوں اور بے اعتنائیوں کی تلافی کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ آیئے دو اقتباسات پڑھتے ہیں:۔

انگریزی اخبار 'ڈیلی ٹائمز' اپنے اداریہ بعنوان ''ڈاکٹر عبدالسلام کے ساتھ ہمارے سلوک کا المیہ'' کے آخری پیراگراف میں لکھا ہے:

''پاکستان کو اپنے عظیم ترین سائنسدان کے ساتھ کی جانے والی زیادتیوں کا احساس کر لینا چاہئے ...... کیا ہم ڈاکٹر سلام کی دسویں برسی کے موقع پر کوئی ایسا مستحسن اقدام کر کے، جو ان کی روح کو خوشی پہنچائے اور ہماری روح کو اجلا کر دے، سرخرو ہو سکیں گے؟

(''ڈیلی ٹائمز'' مورخہ 22 نومبر 2006ء)

قوم کی توقیر کو چار چاند

سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر اپنے مضمون ''عبدالسلام کی یادیں'' مطبوعہ ''دی نیوز'' کے آخری پیراگراف میں رقمطراز ہیں:۔

''ڈاکٹر سلام کی دسویں برسی کے موقع پر از خود دعویٰ کرنے والے روشن خیالوں اور اعتدال پسندوں کے لشکر کو اپنے آپ سے یہ سوال کرنا چاہئے کہ کیا اس شخص کی عزت افزائی کے لئے کچھ اقدام کرنے کی ضرورت ہے۔ جس نے قوم کی توقیر کو چار چاند لگا دیئے؟''

(''دی نیوز'' مورخہ 25 نومبر 2006ء)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ویریکوز وین (Varicose Veins)

ایسی بیماری جس میں رگیں سوج جائیں اور بل کھا جائیں

وجوہات۔ بچاؤ اور علاج

ویریکوز وین (Varicose Veins) دراصل ایسی رگیں ہیں جن میں سوجن ہو جائے اور وہ بل کھائی ہوئی ہوں۔ یہ جلد کی اوپری سطح کے قریب ہوتی ہیں اور نیلے رنگ میں نمایاں ہوتی ہیں۔ یہ تکلیف دہ رگیں اپنے حجم میں زیادہ ہو جاتی ہیں۔ ان کے سبب ٹانگ پر پیر میں سوجن ہو جاتی ہے اور رگوں کے اوپر کی جلد پر خارش ہو سکتی ہے۔ ویریکوز وین زیادہ تر ٹانگ کے پیچھے یا ٹخنوں کے پاس دکھائی دیتی ہیں۔

وجوہات:

1۔ موٹاپا۔ 2۔ حاملہ ہونا۔ 3۔ ماہواری بند ہو جانے کے بعد جسم میں ہارمونز کی تبدیلی۔ 4۔ ایسے مشاغل یا کام کاج، جن میں گھنٹوں کھڑا رہنا پڑتا ہو۔ 5۔ اگر خاندان میں قریبی رشتے داروں میں یہ مرض پایا جاتا ہو۔ 6۔ مریض کو ماضی میں رگوں سے وابستہ کوئی مرض رہا ہو۔ مثلاً تھرموفلیپائٹس (Thermophlepitis) وغیرہ۔

یاد رہے کہ بہت سے مقامات پر اس کا علاج ضروری نہیں ہوتا۔ تاہم پیچیدگی کی صورت میں ادویہ کا استعمال بلکہ یہاں تک کہ سرجری بھی ضروری ہو جاتی ہے۔ ویریکوز وین سے بچاؤ یا دوسری صورت میں درد میں کمی کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کی جانی چاہئے۔

1۔ بیٹھتے وقت ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر نہ بیٹھیں۔

2۔ روزانہ باقاعدہ ورزش کریں۔ جس میں بہتر ہے روزانہ تیس منٹ تیز چہل قدمی کریں۔

3۔ اپنے وزن کو مناسب حد میں رکھیں۔

4۔ بہت دیر تک کھڑے رہ کر کام نہ کریں۔ اگر آپ کے کام کی نوعیت ایسی ہے تو اپنے وزن کو ایک ٹانگ سے دوسری ٹانگ پر منتقل کرتے رہیں۔

5۔ ایسے زیر جامے استعمال مت کریں جو آپ کی کمر یا ٹانگوں کے گرد تنگ ہوں۔

6۔ خوراک میں ریشے دار پھلوں، سبزیوں اور اناج کا استعمال زیادہ کریں۔ قبض کی صورت میں یہ تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

7۔ روزانہ ٹانگوں کی ورزش کیا کریں۔

8۔ سوتے وقت پیر سر کی نسبت اونچے رکھیں۔

9۔ کسی لمبے سفر کے دوران اگر کار میں ہیں۔ تو کار روک کر کچھ دیر چہل قدمی کریں۔ ٹرین میں اگر سٹیشن پر گاڑی دیر تک رکے تو اتر کر چہل قدمی کریں اور اگر جہاز میں سفر کر رہے ہیں تو کچھ وقفے کے بعد سیٹوں کے درمیان چلیں۔

ہماری جماعت کے مردوزن اور بچگان (خصوصاً واقفین نو) کو چاہئے کہ وہ ورزش اور سیر کو اپنا معمول بنا لیں اور کسی تکلیف وغیرہ کی صورت میں فوراً کسی کوالیفائیڈ ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ تا کہ علاج میں سستی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت والی لمبی زندگی دے اور دین کی مقبول خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

ایک سچا درویش

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب

خاکسار کی پہلی ملاقات اس درویش صفت بزرگ سے 76-1975ء کے جلسہ سالانہ ربوہ میں ہوئی۔ جبکہ خاکسار کی ڈیوٹی تحریک جدید گیسٹ ہاؤس میں تھی۔ ابتدائی جان پہچان ہوئی پھر آئندہ جلسوں پر مزید انسیت بڑھتی چلی گئی۔

مارچ 1982ء میں خاکسار نے قادیان جانے کا ارادہ کیا، اور یہ میرا پہلا موقعہ تھا ویزا کا حصول مشکل تھا۔ انڈین ایمبیسی نے تین جگہوں قادیان، دہلی اور ممبئی کا ویزا دے دیا۔ وقت مقررہ پر بارڈر پیدل پار کرکے میں سفر کرتا ہوا شام پانچ بجے قادیان پہنچا۔

مغرب کی نماز پر حضرت صاحبزادہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اتنی اپنائیت، اتنا پیار، اتنا خلوص، اتنی محبت، اتنی شفقت میں بیان نہیں کرسکتا۔ حضرت میاں صاحب کی آنکھوں کی چمک بتا رہی تھی کہ ان میں آپ کا پیار چھلک رہا ہے۔ سلام اور دعا کے بعد پروگرام دریافت فرمایا۔ میں نے بتایا کہ سات دن قادیان اور پھر سات دن ممبئی رہنے کا ارادہ ہے۔

آپ نے فوراً میرا سات دن کا پروگرام بنا دیا۔ جس میں قادیان کی سیر کے علاوہ تعلیمی اداروں میں تقاریر تھیں۔ علماء کے ساتھ میرا ہر روز دن کے وقت اور شام کو پروگرام ہوتا۔ یوں یہ دن بڑی جلدی سے گزر گئے اس دوران خاکسار نے بیت الدعا میں خوب دعائیں کیں۔

قادیان جس کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے میں ان ذروں کو تلاش کرتا رہا۔ ان قدموں کے نشانوں پر قدم رکھنے کی کوشش کرتا رہا اور محویت کا عالم رہا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے نہایت محنت، مشقت سے ان اقدار کو زندہ رکھا جو حضرت مسیح موعود نے قائم کی تھیں۔ قادیان کا بچہ بچہ اس بات کا گواہ ہے۔ نہایت باریک بین نگاہ سے تربیت کے ہر پہلو پر نظر تھی۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ صبح شام ملاقات، باتیں اور آپ کی شفقتیں سمیٹنے کا موقع ملتا۔

سات دن پلک جھپکتے گزر گئے اور ممبئی جانے کا وقت آ گیا حضرت صاحبزادہ صاحب نے نہایت شفقت سے میرا ممبئی تک کا پروگرام بنا دیا تھا اور ممبئی میں مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب مربی سلسلہ کو پہلے اطلاع کردی تھی۔ خاکسار ٹرین کے ذریعہ سفر کرتا ہوا بمبئی پہنچا۔ بھارت میں روحانیت کا بلند ترین شہر قادیان دیکھا اور پھر ہندوستان کا ترقی یافتہ شہر ممبئی دیکھا۔ مگر جو سکون آرام اور راحت قادیان میں پائی وہ اور کہاں نصیب ہو سکتی تھی۔ سات دن کے بعد واپس قادیان پہنچا تو حضرت صاحبزادہ صاحب سے ملاقات کرنے کیلئے گھر گیا آپ گھر سے باہر تشریف لائے اور نہایت پیار اور محبت سے مجھے الوداع کہا اور ایک تصویر بنائی۔ جو آج بھی میری البم کی زینت ہے۔ سفر کے حالات دریافت کئے اور قادیان میں قیام کے دوران کسی قسم کی تکلیف پہنچنے پر معذرت کی۔ جبکہ خدا کے فضل سے نہایت محبت و پیار سے رکھا گیا تھا۔

2004ء میں قادیان جانے کا موقعہ ملا۔ اتنے لمبا عرصہ کے بعد جب حضرت میاں صاحب سے ملاقات ہوئی تو آپ نے سینے سے لگا لیا اور حال احوال دریافت کیا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب سے آخری ملاقات 2006ء کے جلسہ پر ہوئی۔ یہ فرشتہ صفت درویش اپنی زندگی کا لمحہ لمحہ خدا کی رضا کی خاطر گزار کر دنیا سے رخصت ہو گیا۔

2004ء کے جلسہ سالانہ پر قادیان کے قریبی گاؤں ننگل میں جانے کا اتفاق ہوا۔ ایک سکھ زمیندار زمین سے شلغم اور مولیاں نکال رہا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا قادیان والوں کے ساتھ کیسا تعلق ہے۔ کہنے لگا مرزا جی بہت اچھے ہیں۔ اتنے اچھے کہ بتا نہیں سکتا۔ میری بچیوں کی شادی پر میری بہت مدد کی۔ ہر طرح سے ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ میں ان سے اکثر ملتا رہتا ہوں۔

اس واقعہ سے حضرت صاحبزادہ صاحب کا پڑوسی لوگوں کے ساتھ تعلق عیاں ہوتا ہے۔ اپنے اور غیر سب آپ کے مدح تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ میں کسی دوست کے خط سے یہ بات پڑھ کر سنائی کہ خوب لکھا ہے کہ ایک درویش جس نے مجاہدانہ زندگی بسر کی۔ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور اعلیٰ علیّین میں جگہ عنایت کرے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست

نمبرشمار	نام	شہریت	عمر	کل رقم یو ایس ڈالر	رہائش
1	ولیم بل گیٹس	امریکہ	51 سال	56 بلین	امریکہ
2	وارن بفٹ	امریکہ	76	52	امریکہ
3	کارلوس سلم ہیلو	میکسیکو	67	49	میکسیکو
4	انگ وار کیمپڈ اینڈ فیملی	سویڈن	80	33	سوئٹزرلینڈ
5	لکشمی میتل	بھارت	56	32	برطانیہ
6	شیلڈن ایڈلسن	امریکہ	73	26.5	امریکہ
7	برنارڈ آرنلٹ	فرانس	58	26	فرانس
8	آمینکو اورٹیگا	سپین	71	24	سپین
9	لائی کا شنگ	ہانگ کانگ	78	23	ہانگ کانگ
10	ڈیوڈ تھامس اینڈ فیملی	کینیڈا	49	22	کینیڈا
11	لارنس ایلسن	امریکہ	62	21.5	امریکہ
12	لیلانی بیٹن کورٹ	فرانس	84	20.7	فرانس
13	پرنس الولید بن طلال السعود	سعودی عرب	50	20.3	سعودی عرب
14	مکیش امبانی	بھارت	49	21.1	بھارت
15	کرل البریکٹ	جرمنی	87	20	جرمنی
16	رومان ابرومووچ	روس	40	18.7	انگلینڈ
17	سٹیفن پرسن	سویڈن	59	18.4	سویڈن
18	انیل امبانی	بھارت	47	18.2	بھارت
19	پال ایلن	امریکہ	54	18	امریکہ
20	تھیو البریکٹ	جرمنی	84	17.5	جرمنی
21	اعظم پریم جی	بھارت	61	17.1	بھارت
22	لی شاؤ کی	ہانگ کانگ	79	17	ہانگ کانگ
23	جم والٹن	امریکہ	59	16.8	امریکہ
24	کرسٹی والٹن اینڈ فیملی	امریکہ	52	16.7	امریکہ
25	ایس رالبسن والٹن	امریکہ	63	16.7	امریکہ
26	سرگری برین	امریکہ	33	16.6	امریکہ
27	میری پیچ	امریکہ	34	16.6	امریکہ
28	ایس والٹن	امریکہ	57	16.6	امریکہ
29	ہیلن والٹن	امریکہ	87	16.4	امریکہ
30	مائیکل ڈیل	امریکہ	42	15.8	امریکہ
31	سٹیون بلمر	امریکہ	51	15	امریکہ

صبر کر

حُبِ دنیا سے یہ دل خود بے مزہ ہو جائے گا
قید میں جکڑا ہوا پنچھی رِہا ہو جائے گا
خام ہے عشق ابھی تیری ریاضت، صبر کر
پھل پکے گا جب تو ٹہنی سے جدا ہو جائے گا

ا۔ع۔ ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71514 میں طارق منیب

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 7 کنال واقع احمد نگر ربوہ کا حصہ (اس میں 6 بہنیں 2 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔(2) رہائشی مکان برقبہ 4 1 9 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/275000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق منیب ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ۔ گواہ شد نمبر 2 ھبۃ الرحمٰن مبشر

مسل نمبر 71515 میں ریحان اکرم باجوہ

ولد محمد اکرم باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1400 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ریحان اکرم باجوہ ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 71516 میں طاہر احمد چوہدری

ولد عبدالباری چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 71517 میں امتہ الکریم طیبہ

زوجہ منیب اللہ خاں قوم خاں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چونتیس تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الکریم طیبہ ۔گواہ شد نمبر 1 مجید اللہ خاں ولد عبداللہ خاں ۔گواہ شد نمبر 2 منیب اللہ خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 71518 میں یاسمین رحمان

بنت حفیظ الرحمٰن (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1985ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان از ترکہ واقع کراچی اندازاً مالیتی -/6000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 5 بہنیں 6 بھائی حصہ دار ہیں)۔(2) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/2920 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/428 ڈالر ماہوار بصورت امداد از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین رحمان ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحيٰی وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن ولد حفیظ الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 71519 میں جواد احمد ریحان

ولد ریحان احمد نثار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جواد احمد ریحان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد عمران ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریحان احمد نثار والد موصی

مسل نمبر 71520 میں اعجاز احمد

ولد سراج الدین قوم للہ جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 150.89 مربع میٹر قیمت خرید -/1650000 روپے واقع جوہر ٹاؤن لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9600 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد سعد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم طاہر ولد ناصر طاہر

مسل نمبر 71521 میں ریحان لطیف شرما

ولد عبداللطیف شرما قوم ...... پیشہ گرافک ڈیزائنر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 ڈالر سالانہ بصورت گرافک ڈیزائنر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان لطیف شرما ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالودود ولد شیخ عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219

مسل نمبر 71522 میں زیبا نورین

زوجہ اعجاز ایوب خان قوم خان پیشہ ...... عمر 46 سال بیعت 1994ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور مالیتی -/2200 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-4-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیبا نورین ۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز ایوب خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد غلام نبی چوہدری

مسل نمبر 71523 میں نجمہ پروین

زوجہ محمد افضل کنول قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بیس تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100

ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نجمہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 سکندر حیات ولد محمد اسلم ۔گواہ شدنمبر 2 مرزا انجم باسط ولد مرزا عبدالباسط

مسل نمبر 71524 میں سلمان امین

ولد چوہدری امین الدین اختر قوم ہرل پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 1185 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/300000 ڈالر کینیڈین ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ سلمان امین ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 71525 میں محبوب صادق بھٹی

ولد ایم عارف بھٹی (مرحوم) قوم...... پیشہ......عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع U.K میں 1/2 حصہ مالیتی -/125000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محبوب صادق بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد ظفراللہ ولد شیخ محمد حنیف ۔گواہ شدنمبر 2 نسیم افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ

مسل نمبر 71526 میں امینہ بی بی کلیم

زوجہ ڈاکٹر ایم ظفر کلیم قوم راجپوت ٹھاکر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوربشمول حق مہر اداشدہ 20 تولے مالیتی اندازاً -/2400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امینہ بی بی کلیم ۔گواہ شدنمبر 1 ایم اے ظفر ولد ڈاکٹر ایم زیڈ کلیم۔گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر ایم ظفر کلیم ولد ماسٹر حاجی امیر عالم

مسل نمبر 71527 میں مرزا محمود احمد

ولد ڈاکٹر مرزا مبشر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت ...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔گواہ شدنمبر 2 مرزا فخر احمد ولد ڈاکٹر ایم ۔ایم احمد

مسل نمبر 71528 میں اقبال احمد

ولد عبدالستار اقبال قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/300 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اقبال احمد۔گواہ شدنمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 71529 میں نصرت جہاں خان

بنت چوہدری یوسف علی خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) فلیٹ واقع U.K مالیتی -/100000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور -/270 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6351 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نصرت جہاں خان ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد یونس خان ۔گواہ شدنمبر 2 سید محی الدین احمد زبیر

مسل نمبر 71530 میں سدرہ آغا

بنت طلعت علی آغا قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 366 گرام مالیتی اندازاً -/3200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سدرہ آغا ۔گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد گوندل۔گواہ شدنمبر 2 شمیم احمد بھٹی

مسل نمبر 71531 میں حُمدہ سہیل

بنت سہیل احمد قمر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حُمدہ سہیل ۔گواہ شد نمبر 1 ایم مکرم قریشی۔گواہ شدنمبر 2 سہیل احمد قمر والد موصیہ

مسل نمبر 71532 میں پروین اختر بھٹی

زوجہ محبوب صادق بھٹی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/3000 پاؤنڈ (2) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/125000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ پروین اختر بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ ۔ گواہ شدنمبر 2 منور کاہلوں ولد چوہدری رشید کاہلوں

مسل نمبر 71533 میں زاہدہ تبسم رانا

زوجہ رانا محمد مختار طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت ...... ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ......میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع پیر محل پاکستان مالیتی -/60000 روپے (3) طلائی زیور پونا تولہ مالیتی -/100 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہد تبسم رانا۔گواہ شدنمبر 1 ماجد فاروق

ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 N.A.Malik

مسل نمبر 71534 میں مہ لقا حفیظ

بنت عبدالحفیظ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/76 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہ لقا حفیظ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ خان والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 71535 میں Shafiq Kusi

ولد Samuel kusi قوم AKAN پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/850 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Shafiq Kusi۔گواہ شد نمبر1 I.A.Wemah۔گواہ شد نمبر 2 Sadick Boateng

مسل نمبر 71536 میں Ahmad Yanful

ولد Abdullah قوم AKAN پیشہ طالب علم عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/640 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad Yanful گواہ شد نمبر1 I.A.Wemah۔گواہ شد نمبر 2 Sadick Boateng

مسل نمبر 71537 میں
Juanda Muhd Yatim

ولد Muhd Yatim قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/RM7000 (2) ڈبل سٹوری مکان مالیتی -/RM170000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM4042 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Juanda Muhd Yatim گواہ شد نمبر1 Ainul Yakin۔گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 71538 میں Bashir Ahmad

ولد Yusof Bosimin قوم ...... پیشہ ملازمت / پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/RM250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM2910+RM860 ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Bashir Ahmad۔گواہ شد نمبر1 Amin Ahmad Basmini۔گواہ شد نمبر2 Nasir Yusof

مسل نمبر 71539 میں Rohaidah

زوجہ Jul Baharin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1998ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/RM600 (2) حق مہر -/RM3000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM550 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rohaidah۔گواہ شد نمبر1 Deen Hanzala۔گواہ شد نمبر2 Jul Baharin

مسل نمبر 71540 میں
Mahida @ Malinda HJ Aralas

زوجہ بشیر احمد یوسف قوم BaJau پیشہ نرسنگ عمر 49 سال بیعت 1965ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 23-16 / ایکڑ مالیتی -/RM65000 (2) ڈبل سٹوری مکان مالیتی -/RM180000 (3) حق مہر -/RM5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM4203 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Malinda HJ Aralas @ Mahida۔گواہ شد نمبر1 Mulyadi Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Bashir Ahmad

مسل نمبر 71541 میں عمران اقبال

ولد محمد اقبال قوم ...... پیشہ ویٹر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران اقبال۔گواہ شد نمبر1 Masroor Ahmad S/O Muhd Yatim۔گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad S/O Nuwir

مسل نمبر 71542 میں شفقت علی گوہر

ولد محمد لطیف قوم DARH پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6.25 / ایکڑ واقع پاکستان -/20000 آسٹریلین ڈالر (2) پلاٹ 15 مرلہ واقع راولپنڈی -/2200 آسٹریلین ڈالر (3) بینک بیلنس -/26000 آسٹریلین ڈالر (5) کار مالیتی -/8000 آسٹریلین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفقت علی گوہر۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمد حسین۔گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ فاروق ولد ظفر احمد

مسل نمبر 71543 میں امۃ المتین

زوجہ شفقت علی گوہر قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 15 مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی -/2200 آسٹریلین ڈالر (2) جیولری 180 گرام (3) بینک بیلنس -/6700 آسٹریلین ڈالر (4) حق مہر ادا شدہ -/800 آسٹریلین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ المتین۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد شاہد۔گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ فاروق

مسل نمبر 71544 میں سلمیٰ کریم

زوجہ عبداللطیف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس

بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 280000/- ڈالر کا 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) حق مہر 4800/- آسٹریلین ڈالر (3) طلائی زیور 210 گرام مالیتی 5500/- آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 275/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمٰی کریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 71545 میں احمد صدیقی

ولد سلیم صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احسن ولد مرزا ایم کریم۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر 71546 میں سارہ احمد

بنت محمود احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت سٹڈی الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سارہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان ولد عبدالسلام خان۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر 71547 میں رفیع احمد ابڑو

ولد محمد اصغر ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع لاڑکانہ (قیمت خرید 2002ء میں) 140000/- اس وقت مجھے مبلغ 1000/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلم ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 رفیع الدین مظفر ولد مرزا مجید احمد

مسل نمبر 71548 میں

Tella Nurlaila Amaturahim

زوجہ Bogns Rachman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی RP2000000/- (2) حق مہر RP1622000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 1860/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tella Nurlaila Amaturahim۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 Bogns Rachman خاوند موصیہ

مسل نمبر 71549 میں

Twahir Sendaula

ولد Said SiaJJabi قوم...... پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت 1996ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ USH8735/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Twahir Sendaula گواہ شد نمبر 1 Kyakulaga Dauda گواہ شد نمبر 2 Jafar Musckyo

مسل نمبر 71550 میں

Juma Munghaala

ولد Salimu MugeraJi قوم...... پیشہ فارمر عمر 47 سال بیعت 1972ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ USH100500/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Juma Munghaala گواہ شد نمبر 1 Galabuzi۔ گواہ شد نمبر 2 Juma GEreesa

مسل نمبر 71551 میں

Ismael Kirklanie

ولد Khlaid N KuJu NKuJu قوم پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ USH5000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismael Kirklanie۔ گواہ شد نمبر 1 Yunusu Madol۔ گواہ شد نمبر 2 ایم داؤد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 71552 میں

SiraJ Mufumba

ولد Shaban Mufumba قوم...... پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1988ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ USH135000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SiraJ Mufumba گواہ شد نمبر 1 Kaziba.M۔ گواہ شد نمبر 2 Ayyub-B

مسل نمبر 71553 میں

Zakariyya Yusuf

ولد Zakariyya قوم...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت 1980ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ USH40000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zakariyya Yusuf گواہ شد نمبر 1 Sheik Ismaul۔ گواہ شد نمبر 2 Jafar Musokyo

مسل نمبر 71554 میں

Abdul Aziz Chemonges

ولد Musa Kamudama قوم...... پیشہ مشنری عمر 34 سال بیعت پیدائشی 1992ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ USH126500/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Aziz chemonges۔ گواہ شد نمبر 1 Kare Y.Ali۔ گواہ شد نمبر 2 SH.Ismail M

مسل نمبر 71555 میں
Khalid Basenga
ولد Shahan Basenga قوم...... پیشہ فارمر عمر 54 سال بیعت 1982ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH165000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/USH500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalid Basenga۔ گواہ شد نمبر 1 Badaza Ayyub گواہ شد نمبر 2 SH. Ismail.M

مسل نمبر 71556 میں
Badr Mufumba
ولد Shabani قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1984ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH40000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Badr Mufumba گواہ شد نمبر 1 Muzamilu.Mulaaza گواہ شد نمبر 2 SiraJi Walulumba

مسل نمبر 71557 میں
SiraJ Walulumba
ولد Asuman NamPala قوم...... پیشہ فارمر عمر 51 سال بیعت 1982ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH30000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SiraJ Walulumba گواہ شد نمبر 1 SiraJ Galabuzi۔ گواہ شد نمبر 2 Muzamilu.M

مسل نمبر 71558 میں
Abdul Hakim Namonye
ولد Alumasiw قوم...... پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH126500 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakim Namonye۔ گواہ شد نمبر 1 SiraJ Galabuzi گواہ شد نمبر 2 Nadeem Ahmad

مسل نمبر 71559 میں
SiraJ Gulabuzi
ولد Kasimu Kakembo قوم...... پیشہ مشنری عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH85000 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SiraJ Gulabuzi گواہ شد نمبر 1 Juma GEreesa گواہ شد نمبر 2 Ismael.L

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

ایدہ اللہ تعالیٰ زیب تن فرماتے ہیں۔ مرحومہ نے تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

☆محترمہ صاحبزادی امۃ المجیب احمد صاحبہ اہلیہ محترم نواب مصطفیٰ احمد خان صاحب لاہور (ولد حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب وحضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ)

☆محترمہ امۃ الرقیب بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب سرجن فضل عمر ہسپتال ربوہ

☆محترمہ صاحبزادی کوثر حمید احمد صاحبہ

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

ادارہ الفضل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ، مرحومہ کی صاحبزادیوں اور دیگر افراد خاندان سے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ یا امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن / سیکنڈ ڈویژن ایف اے / ایف ایس سی ہو۔ اور عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال ہو۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی کے B پیپر کا ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا اور کورس کے دوران وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکز تحریر کرتے ہیں۔

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے دیرینہ کارکن مکرم احمد حسین شاہد صاحب مورخہ 4۔اگست 2007ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔ آپ مکرم محمد حسین صاحب مرحوم بیت المبارک ربوہ کے بیٹے تھے مرحوم نے 21 سال نظارت ہذا میں خدمت کرنے کی توفیق پائی۔ مرحوم نہایت محنت اور دیانتداری سے کام کرنے والے تھے اور آج کا کام کل پر نہ ڈالتے تھے پوری وفا اور اخلاص کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھاتے اور بڑی گہرائی میں جا کر اپنے مفوضہ امور کو سرانجام دیتے تھے دفتر میں عمر کے لحاظ سے بڑے ہونے کے ناطہ تمام کارکنان سے نہایت پیار بھرا سلوک کرتے اور بسا اوقات ان کے خطوط کی ڈرافٹنگ بھی کر دیتے تھے بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بڑے اچھے اور عقیدت مندانہ تعلقات تھے پانچوں نمازیں بیت المبارک میں ادا کرتے۔ بہشتی مقبرہ میں جا کر دعا کرنا ان کا عام معمول تھا جماعتی املاک کی حفاظت خواہ وہ معمولی ہی کیوں نہ ہو اپنی ذاتی چیز سے بڑھ کر کرتے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مورخہ 5 راگست کو پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سیاسی رہنما۔ میاں امیر الدین

میاں امیر الدین پاکستان کے ایک معروف سیاسی اور سماجی رہنما تھے۔ وہ 2 فروری 1889ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق لاہور کے ایک ممتاز گھرانے سے تھا۔ انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کیا اور 1912ء میں آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ 1930ء میں وہ صوبائی مسلم لیگ کے فنانس سیکرٹری منتخب ہوئے اور 1924ء سے 1954ء تک وہ میونسپل کارپوریشن لاہور کے کونسلر رہے۔

1946ء اور 1947ء میں وہ لاہور میونسپل کارپوریشن کے میئر منتخب ہوئے۔ اس دوران 1941ء سے 1946ء تک وہ پنجاب کی مجلس قانون ساز کے رکن بھی رہے۔

قیام پاکستان سے قبل وہ تنظیم تحفظ مسلمانان سے بھی وابستہ رہے۔ آل انڈیا کشمیر کانفرنس اور آل پاکستان مسلم کانفرنس کے صدر بھی رہے۔ انہوں نے تحریک آزادی میں بھی نمایاں حصہ لیا۔ 1940ء میں جب قرارداد پاکستان پیش ہوئی تو وہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔

قیام پاکستان کے بعد وہ جناح عوامی لیگ کے ٹکٹ پر قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے وہ انجمن اسلامیہ پنجاب کے صدر، انجمن حمایت اسلام کے صدر اور پنجاب یونیورسٹی کے فیلو بھی رہے۔

1983ء میں میاں امیر الدین کی آپ بیتی ''یاد ایام'' کے نام سے شائع ہوئی۔

ان کا انتقال 10 راگست 1989ء کو ہوا۔

درخواست دعا

☆مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خبریں

ملک میں ایمرجنسی کی افواہیں

ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کا امکان ہے تاہم وزیر مملکت برائے اطلاعات طارق عظیم نے کہا ہے کہ ملک میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی خبریں بے بنیاد ہیں جبکہ ایوان صدر کے ترجمان راشد قریشی نے بھی کہا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں کوئی اجلاس ہوا ہے اور نہ ہی ایمرجنسی نافذ کی جارہی ہے مسلم لیگ (ق) کے ذرائع کے مطابق صدارتی انتخاب کیلئے ایک ماہ تک ایمرجنسی لگائی جاسکتی ہے۔

12 مئی پر صدر مشرف کے بیان کی وضاحت طلب

سندھ ہائی کورٹ نے 12 مئی کے واقعات پر درخواستوں اور از خود نوٹس کی سماعت کرتے ہوئے وفاق، صوبائی حکومتوں اور دیگر کو 20 اگست تک نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ عدالت نے 12 مئی کو صدر کے بیان کہ کراچی میں ہم نے عوامی طاقت کا مظاہرہ کیا کی وضاحت طلب کی ہے۔ سماعت ہائی کورٹ کا 7 رکنی بنچ کر رہا ہے۔

ادویات کی قیمتیں 40 سے 60 فیصد تک کم کرنے کا حکم نامہ جاری کر دیا گیا

وزارت صحت نے ادویات کی قیمتوں میں کمی کرنے کیلئے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا ہے جس کے باعث ادویات کی قیمتوں میں 40 سے 60 فیصد تک کمی واقع ہو جائے گی۔ یہ بات وزارت صحت کی ڈائریکٹر ڈرگ کنٹرول فرناز ملک نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری اور جسٹس ایم جاوید پر مشتمل 2 رکنی بنچ کو بتائی جو ملٹی نیشنل اور مقامی سطح پر تیار ہونے والی ایک جیسی ادویات کی قیمتوں میں موجود فرق کے حوالے سے از خود نوٹس کے مقدمے کی سماعت کر رہا تھا۔

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ممانی محترمہ شمیم اختر صاحبہ زوجہ مکرم نورالدین منور صاحب آف چک چٹھہ ضلع حافظ آباد سخت بیمار ہیں۔ فالج کی وجہ سے جناح ہسپتال لاہور میں ایک ہفتہ سے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بیماری کے تمام اثرات کو جلد دور فرمائے۔ آمین

۞ مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منیر الرحمن صاحب باجوہ کو دل کی تکلیف ہے اور ان کا بائی پاس آپریشن مورخہ 10-اگست کو شفاء ہسپتال راولپنڈی میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نسبتی بہن محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالوہاب صدیقی صاحب بھاگلپوری مورخہ 30 جولائی 2007ء کو کینیڈا میں چند ماہ کی علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور ان کی تدفین مقبرہ موصیان کینیڈا میں 31 جولائی 2007ء کو بعد نماز ظہر عمل میں لائی گئی۔ مرحومہ جوانی کی عمر میں ہی بیوہ ہو گئیں لیکن بڑے حوصلہ قناعت اور صبر کے ساتھ باقی ماندہ زندگی گزاری اور اپنے چار بیٹوں کی پرورش اور عمدہ تربیت کی خوش مزاج اور بہت ہمدرد تھیں باوجود بڑی ہونے کے چھوٹوں کا احترام اور ادب کرتی تھیں۔ ہر دلعزیز تھیں جو آپ سے ملاقات کرتا آپ کی خوبیوں کا معترف ہو جاتا۔ پہلے خود غربت میں زندگی گزاری اس لئے غریبوں کا بڑا خیال رکھتی تھیں خلافت سے وابستگی اور تعلق مضبوط تھا آپ نے اپنے پیچھے چار بچے ہیں مکرم عبدالودود صاحب، مکرم طارق محمود صاحب، مکرم راشد مسعود صاحب کیلگری کینیڈا اور مکرم ثاقب مسعود صاحب جرمنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ مقام قرب سے نوازے اور بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تا کہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔ (صدر عمومی)

ربوہ میں طلوع وغروب 10-اگست

طلوع فجر	3:57
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:00

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 12-اگست 2007ء بروز اتوار
دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین وحضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکوں کی بطور سٹاف ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
6213944-6214499

AK WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152 0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
سمر پیکج جینز پینٹ -/250 روپے ٹی شرٹ -/150 روپے
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-8100066 042-5422878-5417943
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

SUZUKI MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
طالب دعا میاں عبدالرحمن میاں عبدالحئی
79 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور
Ph: 042-7419883-84 basit@icpp.icci.org.pk

داخلہ جاری ہے
شارٹ ہومیوپیتھک کلاسز: تھیوری اینڈ پریکٹیکل
روزمرہ بیماریوں کا "ٹاپ ریمیڈی" پرانے پیچیدہ ضدی
"لاعلاج" امراض کا "خالص سائنسی" ہومیو علاج
ڈاکٹرز، ہومیوپیتھس، گریجوایٹس، میٹریکولیٹس: 4 معیار
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد - ربوہ
047-6212694 Mob:03346372030
CONSULTATION ON APPOINTMENT

A.H. TRADERS
Malik Adnan Naseer 0300-4025985
Importer & Whole Seller Of New & Used Computer Hardware & Accessories
18-A 1st Floor Hafeez Center Lahore
Ph:42-5874888 0300-4930301

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہروقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

قیمتوں میں زبردستی کمی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
047-6212310 ریلوے روڈ۔ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road Model Town Lahore
Please visit site: www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD